بسم اللہ الرحمن الرحیم

امت کا اتّحاد کیسے؟

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:۔

وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰهِ جَمِيۡعًا وَّلَا تَفَرَّقُوۡا [آل عمران . ۱۰۳] اور (اے ایمان والو) تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور فرقے فرقے نہ بنو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَلَا تُبۡطِلُوۡۤا اَعۡمَالَكُمۡ [سورۃ محمد . ۳۳] اے ایمان والو، اللہ کی اطاعت کرو، رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو

اَقِيۡمُوا الدِّيۡنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا فِيۡهِ [الشوریٰ ۱۳] دین کو قائم کرو اور دین میں تفرقہ بازی نہ کرو۔

لَا تَخۡتَلِفُوۡا فَاِنَّ مَنۡ كَانَ قَبۡلَكُمۡ اخۡتَلَفُوۡا فَهَلَكُوۡا [صحیح بخاری کتاب العلم باب الخصومات] اختلاف نہ کیا کرو اس لئے کہ تم سے پہلے قوموں نے اختلاف کیا تھا لہٰذا وہ ہلاک و برباد ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

فرقہ بندی شرک ہے۔ [۳۰:۳۱-۳۲]	فرقہ بندی عذاب ہے۔ [۶: ۶۵]
فرقہ بندی کفر ہے۔ [۳: ۱۰۲-۱۰۶]	فرقوں سے رسولؐ کا کوئی تعلق نہیں۔ [۶: ۱۵۹]

اے ایمان والو ! اللہ کی اطاعت کرو، رسولؐ کی اطاعت کرو اور تم میں جو امراء ہوں اُن کی اطاعت کرو، اور جب آپس میں کسی معاملہ میں تنازعہ ہو جائے تو اُسے اللہ اور رسولؐ کی طرف لوٹاؤ۔ [۴ : ۵۹]

::: جماعت کی اہمیت :::

لَا اِسۡلَامَ اِلَّا بِجَمَاعَةٍ لَا جَمَاعَةَ اِلَّا بِاَمِيۡرٍ لَا اَمِيۡرَ اِلَّا بِالطَّاعَةِ فِی الۡمَعۡرُوۡفِ۔ [سنن دارمی] اسلام نہیں ہے بغیر جماعت کے، جماعت نہیں ہے بغیر امیر کے، امیر نہیں ہے معروف کاموں میں بغیر اطاعت کے۔

اَلۡجَمَاعَةُ رَحۡمَةٌ وَالۡفُرۡقَةُ عَذَابٌ [رواہ احمد] جماعت رحمت ہے، فرقہ بندی عذاب ہے۔

يَدُ اللّٰهِ مَعَ الۡجَمَاعَةِ جماعت کے ساتھ اللہ کا ہاتھ ہے۔

[ترمذی، طبرانی کبیر، احمد، سندہ صحیح]

رسولؐ کا ارشاد گرامی ہے:۔

وَاِنَّ هٰذِهِ الْمِلَّةَ سَتَفْتَرِقُ عَلٰى ثَلٰثٍ وَّسَبْعِيْنَ، ثِنْتَانِ وَسَبْعُوْنَ فِى النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِى الْجَنَّةِ وَهِىَ الْجَمَاعَةُ۔

اور یہ ملت ۷۳ حصوں میں تقسیم ہوجائیگی۔ ۷۲ دوزخ میں جائیں گے اور ایک جنت میں جائے گا اور وہ جماعت ہوگی۔ [ابو داؤد سنده صحيح]

اس حدیث میں ''الجماعۃ'' سے مراد جماعت المسلمین ہے۔ کیونکہ ایک صحابی حضرت حذیفہ بن یمانؓ کے پوچھنے پر آپؐ نے حکم دیا تھا۔

تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِمَامَهُمْ

تم جماعت المسلمین اور اُسکے امام کو لازم پکڑو۔

پھر پوچھا:۔

فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُمْ جَمَاعَةٌ وَّلَا اِمَامٌ

اگر جماعت المسلمین نہ ہو اور اُسکا امام نہ ہو تو کیا کروں۔

آپؐ نے فرمایا:۔

فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا، وَلَوْ اَنْ تَعَضَّ بِاَصْلِ شَجَرَةٍ حَتّٰى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَاَنْتَ عَلٰى ذٰلِكَ۔

ایسی صورت میں تم تمام فرقوں سے علیحدہ ہوجاؤ، حتی کہ تمہیں درخت کی جڑیں ہی کیوں نہ چبانی پڑے اور پھر تمہیں اسی حالت میں موت ہی کیوں نہ آجائے۔

[صحيح بخارى كتاب الفتن صحيح مسلم كتاب الامارة]

قارئین کرام ذرا غور فرمائیے۔ اضطراری کیفیت (مشکل وقت) میں حرام چیز بھی وقتیہ طور پر حلال ہوجاتی ہے۔ جیسے خنزیر، خون، مردار وغیرہ لیکن فرقہ بندی ایسا گھناؤنا جرم ہے کہ کسی بھی حالت یا وقت میں حلال نہیں۔ آپؐ نے فرمایا اگر جماعت المسلمین اور امام نہیں ہے تب بھی کسی بھی فرقہ میں شامل نہ ہونا۔ اگر اس علیحدگی اختیار کرنے میں تمہیں درخت کی جڑیں چبانا پڑے تو چبالینا۔ حتی کہ جڑیں چباتے چباتے موت آجائے تو اسی حالت میں مرجانا لیکن کسی فرقہ میں شامل نہ ہونا۔

قارئین کرام سوچیے۔ آپؐ کس طرح فرقوں کی مذمت فرماتے ہیں اور ہم ہیں کہ فرقہ بندی کو اپنے گلے سے لگائے ہوئے ہیں، کیا یہ مومن کی شان ہوسکتی ہے؟ سنئیے! آپؐ نے فرمایا:۔

ثَلٰثٌ لَا يُغَلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَالطَّاعَةُ لِذَوِى الْاَمْرِ وَلُزُوْمُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ

تین باتیں ایسی ہیں جن کے معاملہ میں کسی مومن کا دل خیانت نہیں کرتا: (۱) عمل خالص اللہ کے لئے کرنا (۲) امراء کی اطاعت کرنا اور

[طبرانی کبیر سندہ صحیح] (۴) جماعت المسلمین سے چمٹے رہنا۔

قارئین کرام اس حدیث کی روشنی میں بتائیں آپ کا دل کیا کہتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا:۔

مَنْ خَالَفَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ شِبْرًا فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهٖ

جس شخص نے بالشت برابر بھی جماعت المسلمین کی مخالفت کی تو اس نے اپنی گردن سے اسلام کا پٹہ اتار پھینکا۔

[راوہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۱۱۷]

معلوم ہوا کہ جماعت المسلمین کی مخالفت کرنا اسلام کو چھوڑنے کے مترادف ہے۔ لہذا عہد کیجئے کہ آئندہ ہم جماعت المسلمین کی مخالفت نہیں کریں گے۔

كُلُّ اُمَّتِيْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰى قَالُوْا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنْ يَّاْبٰى قَالَ مَنْ اَطَاعَنِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ اَبٰى۔

میری پوری امت جنت میں داخل ہوگی سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے انکار کر دیا صحابہ کرام نے پوچھا اے اللہ کے رسولؐ ایسا کون ہے جو انکار کرے گا۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی جنت میں داخل ہوگا اور جس نے میری نافرمانی کی تو اس نے جنت میں جانے سے انکار کر دیا۔

[صحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ جزء ۹ ص ۱۱۴]

جماعت المسلمین کے امتیازی اوصاف

جماعت المسلمین اللہ تعالیٰ کے ساتھ (ذات صفات اور حقوق میں) ذرہ برابر بھی شرک کو ظلم عظیم اور ناقابل بخشش گناہ سمجھتی ہے۔

جماعت المسلمین اللہ کے رسول ﷺ کی اطاعت کو فرض ان کے احکامات کو نہایت ضروری اور ترک سنت کو گناہ سمجھتی ہے۔

جماعت المسلمین قرآن مجید اور احادیث صحیحہ کو ہی صرف اسلام سمجھتی ہے۔

جماعت المسلمین اعلائے کلمۃ اللہ امر بالمعروف اور نہی عن منکر کے لئے جہاد کو ضروری سمجھتی ہے۔

جماعت المسلمین ختم نبوت کے انکار کو کفر اور اللہ کے رسول ﷺ کی محبت کو جزو ایمان سمجھتی ہے۔

جماعت المسلمین کا ضابطہ حیات صرف دین اسلام ہے اس کا کسی بھی فرقے، مذہب، مسلک اور مکتب فکر

سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

جماعت المسلمین میں شامل ہر فرد صرف اور صرف مسلم ہے اس کا کوئی فرقہ وارانہ نام ہے اور نہ کوئی فرقہ وارانہ کام اور نہ ہی کوئی فرقہ وارانہ پہچان۔

جماعت المسلمین امیر کی اطاعت اور بیعت کو لازمی سمجھتی ہے۔

جماعت المسلمین اللہ کے رسول ﷺ کی مخالفت اور توہین رسالت تو کجا بلکہ ذرا سی بے ادبی اور گستاخی کے تصور کو بھی کفر سمجھتی ہے۔

جماعت المسلمین ہی ایک ایسی اجتماعیت ہے جو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دور مبارک کی اجتماعیت جماعت المسلمین ہی سے موسوم ہے باقی سب خود ساختہ ہیں اور یہی ایک ایسی اجتماعیت ہے جس کے ساتھ وابستہ رہنے کا حکم موجود ہے۔

جماعت المسلمین دین اسلام کے نام سے جو کچھ پیش کرتی ہے اسکا انکار کفر ہے۔

جماعت المسلمین کو چھوڑنا بلکہ مخالفت بھی کرنا اسلام کو چھوڑنا اور جاہلیت کی موت کو دعوت دینا ہے۔

جماعت المسلمین فرقہ واریت اور تقلید مطلق (اندھی اور شخصی) تقلید کو شرک سمجھتی ہے۔

جماعت المسلمین طاغوت، فرقہ بندی، اختلافات، جمہوریت، اور فتویٰ بازی سے سخت بیزار ہے۔

جماعت المسلمین دین اسلام کی سربلندی کے لئے دعوت و تبلیغ کو نہایت ضروری سمجھتی ہے۔ اور اس سلسلہ میں آنے والی تکالیف پر صبر کی تلقین کرتی ہے۔

جماعت المسلمین بدعت کو گمراہی اور عصبیت کو جاہلیت سمجھتی ہے۔

جماعت المسلمین صحابہ کرامؓ، اولیاء اللہ اور شعائر اللہ کا ادب و احترام ضروری سمجھتی ہے۔

جماعت المسلمین اسلام کے معاشی نظام کو سود سے پاک، ماحول کو دہشت گردی سے پاک، معاشرے کو رشوت سے پاک اور اعمال کو رسم و رواج سے پاک رکھنے پر یقین رکھتی ہے۔

جماعت المسلمین علم و عمل کو یکساں اہمیت دیتی ہے۔ اور دین اسلام کے ہر گوشے پر عمل کرنے کو ضروری سمجھتی ہے۔

جماعت المسلمین کی منزل خلافت اعلیٰ منہاج النبوت ہے، جمہوریت، سوشلزم، سکولریزم اور بادشاہت نہیں۔

اُٹھئے آپ کے حکم پر عمل کیجئے۔ جماعت المسلمین اور اسکے امام کو لازم پکڑئے۔ دنیا و آخرت میں کامیابی و کامرانی حاصل کیجئے۔ وما علینا الا البلاغ

Jamaat-Ul-Muslimeen® www.aljamaat.org
Flat No. 204, Saleem Masood Complex, Nizam Colony, Toli Chowki, Hyderabad-08.
☎ : 040 - 65081395 Cell : 9848411202

(یہ قرآن و حدیث کی باتیں ہیں اس کی حفاظت کیجئے۔)